# 173

آیات نمبر 61 تا 66 میں ان منافقین کی طرف اشارہ جو اس بات کی تشہیر کرتے تھے کہ
رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم بغیر تحقیق ہر شخص کی بات پر اعتبار کر لیتے ہیں۔ منافقین کا
اندیشہ کہ کہیں ایسی سورت نہ نازل ہو جائے جو ان کی منافقت ظاہر کر دے

وَمِنۡهُمُ الَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ النَّبِىَّ وَيَقُوۡلُوۡنَ هُوَ اُذُنٌ‌ؕ اور ان منافقوں میں
سے بعض وہ ہیں جو اپنی بد گوئی سے نبی (ﷺ) کو ایذا پہنچاتے ہیں اور کہتے ہیں کہ یہ
شخص کانوں کا کچا ہے ہم جو کچھ بھی کہتے ہیں یہ اسے بغیر تحقیق کئے فوراً صحیح تسلیم کر لیتا
ہے قُلۡ اُذُنُ خَيۡرٍ لَّـكُمۡ يُؤۡمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤۡمِنُ لِلۡمُؤۡمِنِيۡنَ وَرَحۡمَةٌ لِّلَّذِيۡنَ
اٰمَنُوۡا مِنۡكُمۡ‌ؕ آپ کہہ دیجئے کہ نبی (ﷺ) کا یہ رویہ تمہاری بھلائی ہی کے
لئے ہے، وہ اللہ پر ایمان رکھتا ہے اور مخلص مسلمانوں کا یقین کرتا ہے اور تم میں سے
جو اپنے ایمان کا اظہار کرتے ہیں ان سے مہربانی کا برتاؤ کرتا ہے وَالَّذِيۡنَ يُؤۡذُوۡنَ
رَسُوۡلَ اللّٰهِ لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ اور جو لوگ اللہ کے رسول کو ایذا پہنچاتے ہیں
ان کے لیے دردناک عذاب ہے ﴿۶۱﴾ يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَـكُمۡ لِيُرۡضُوۡكُمۡ‌ۚ اے
مسلمانو! یہ منافق لوگ تمہارے سامنے اللہ کی قسمیں کھاتے ہیں تاکہ تمہیں راضی کر
لیں وَاللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ اَحَقُّ اَنۡ يُّرۡضُوۡهُ اِنۡ كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ اگر یہ لوگ
واقعی مومن ہیں تو جھوٹی قسمیں کھانے کے بجائے انہیں اللہ اور اس کے رسول کو
راضی کرنا چاہئے کہ وہ اس کے زیادہ حقدار ہیں ﴿۶۲﴾ اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّهٗ مَنۡ يُّحَادِدِ
اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيۡهَا‌ؕ ذٰلِكَ الۡخِزۡىُ الۡعَظِيۡمُ
کیا یہ لوگ اتنا بھی نہیں جانتے کہ جو شخص اللہ اور اس کے رسول سے مقابلہ کرے گا

تو اس کے لیے جہنم کی آگ تیار ہے جس میں وہ ہمیشہ جلتا رہے گا، یہ بہت بڑی رسوائی
ہے ﴿٦٣﴾ یَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَیْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِیْ
قُلُوْبِهِمْ ؕ منافق اس بات سے ڈرتے رہتے ہیں کہ کہیں اللہ کوئی ایسی سورت نہ
نازل کردے جو ان منافقوں کے دلوں میں چھپی ہوئی باتوں کو ان مسلمانوں پر ظاہر
کردے قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ آپ کہہ دیجئے کہ
ٹھیک ہے، تم مذاق اڑاتے رہو، بے شک تم لوگ جس بات سے ڈرتے ہو اللہ اس کو
ضرور ظاہر کردے گا ﴿٦٤﴾ وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ لَیَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَ
نَلْعَبُ ؕ اور اگر آپ ان سے اس بارے میں دریافت کریں گے تو وہ کہیں گے کہ ہم
تو یوں ہی آپس میں بات چیت اور دل لگی کررہے تھے قُلْ اَبِاللّٰهِ وَ اٰیٰتِهٖ وَ
رَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ آپ کہہ دیجئے کہ کیا تم اللہ اور اس کی آیات اور
اس کے رسول کے ساتھ مذاق کررہے تھے ﴿٦٥﴾ لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ
اِیْمَانِكُمْ ؕ اب تم بے کار عذر نہ پیش کرو کیونکہ تم ایمان لانے کے بعد کفر کا
ارتکاب کرچکے ہو اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآئِفَةًۢ بِاَنَّهُمْ
كَانُوْا مُجْرِمِیْنَ اگر ہم تم میں سے ایک جماعت کو معاف کر بھی دیں تو دوسری
جماعت کو ضرور سزا دیں گے کیونکہ وہ یقیناً مجرم ہیں ﴿٦٦﴾ ع رکوع [۸]

# [# 173]

In verses 61 to 66 there is a reference to those hypocrites who used to say that the Messenger of Allah [peace be upon him] readily believed every person without verification. The hypocrites were concerned that a revelation might come down exposing their hypocrisy.

وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ط

And among them are those [hypocrites], who seek to hurt the Prophet [ with their words], saying, 'He is just an ear.'

قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَ يُؤْمِنُ لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَ
رَحْمَةٌ لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ؕ

Say, 'He listens for your own good; he believes in Allah and has faith in the believers. Indeed, he is mercy for those who believe among you.'

وَ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ لَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿٦١﴾

And those who hurt the Messenger of Allah, for them there is a painful punishment.

يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ لِيُرْضُوْكُمْ ۚ

[O believers!] These [hypocrites] swear by Allah to please you.

وَ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗٓ اَحَقُّ اَنْ يُّرْضُوْهُ اِنْ كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿٦٢﴾

But it is worthier that they please Allah and His Messenger if they are [truly] believers.

اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّهٗ مَنْ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ فَاَنَّ لَهٗ نَارَ
جَهَنَّمَ خَالِدًا فِيْهَاؕ ذٰلِكَ الْخِزْيُ الْعَظِيْمُ ﴿٦٣﴾

Do they not realize that whoever opposes Allah and His Messenger is [surely] destined for the fire of hell, where he will remain forever? That is the greatest disgrace.

يَحْذَرُ الْمُنٰفِقُوْنَ اَنْ تُنَزَّلَ عَلَيْهِمْ سُوْرَةٌ تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ
قُلُوْبِهِمْؕ

Hypocrites are fearful that a surah shall be sent down against them, that shall reveal all [the evil] that is in their hearts.

قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿۶۴﴾

Say, Go on mocking. Allah is surely to bring out what you are afraid of.

وَ لَىِٕنْ سَاَلْتَهُمْ لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا نَخُوْضُ وَ نَلْعَبُ ؕ

And if you ask them about it, they will say, "We were just indulging in casual conversation and harmless discussions among ourselves."

قُلْ اَبِاللّٰهِ وَ اٰيٰتِهٖ وَ رَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿۶۵﴾

Say: were you mocking Allah, His [revealed] signs, and His Messenger.

لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ

Don't present futile excuses, for you have indeed committed an act of disbelief after embracing faith.

اِنْ نَّعْفُ عَنْ طَآىِٕفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ طَآىِٕفَةًۢ بِاَنَّهُمْ كَانُوْا
مُجْرِمِيْنَ ﴿٦٦﴾ رکوع[٨]

[Even] If We pardon a group among you, surely, We shall punish the other group, because they are defiant disbelievers.